روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 4 مئی 2005ء 24 ربیع الاول 1426 ہجری 4 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 97

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ کینیا سے براہ راست

مورخہ 6 مئی بروز جمعۃ المبارک پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ (صرف آڈیو) ممباسہ، کینیا سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیا 2

جلسہ سالانہ کینیا سے خطاب، اہم شخصیات اور عمائدین پر مشتمل استقبالیہ میں شرکت

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

28/اپریل 2005ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر احمدیہ بیت الذکر نیروبی میں پڑھائی۔

آج جماعت احمدیہ کینیا کے چالیسویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ مشن ہاؤس سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر پارک لینڈ (Park Land) کے علاقہ میں ایک سکول کے احاطہ میں مارکی اور شامیانے لگا کر جلسہ گاہ تیار کی گئی تھی۔ مارکی کو بینرز سے سجایا گیا تھا۔ سٹیج کو بھی بینرز اور پھولوں سے سجایا گیا تھا۔

جماعت احمدیہ کینیا کی تاریخ میں یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ تھا جس میں خلیفۃ المسیح بنفس نفیس شرکت فرما رہے تھے اور آج کا یہ تاریخی دن اس لحاظ سے بھی بہت اہمیت رکھتا ہے کہ پہلی مرتبہ مشرقی افریقہ کینیا کی سرزمین سے MTA کے ذریعہ جلسہ کے افتتاحی اجلاس کی کارروائی Live نشر کی گئی۔

اس تاریخی جلسہ میں شمولیت کے لئے اور اپنے پیارے امام کی زیارت کے لئے ملک کے طول و عرض سے احمدی احباب مرد و زن، بچے بوڑھے دو روز قبل ہی پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ سب سے بڑا قافلہ ممباسہ سے آیا تھا۔ ممباسہ نیروبی سے 550 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں سے ایک سپیشل ٹرین کے ذریعہ نوصد پچاس افراد جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچے۔ ویسٹرن ریجن سے 17 بسوں پر مشتمل قافلہ 500 کلومیٹر کا سفر طے کر کے نیروبی پہنچا۔ نیانزا سے 7 بسوں پر مشتمل قافلہ چارصد کلومیٹر کے سفر کے بعد نیروبی پہنچا۔ ایلڈیٹ سے بھی تین بسوں پر مشتمل قافلہ آیا تھا۔ اس کے علاوہ کینیا کی دوصد پچاس سے زائد جماعتوں سے احباب جماعت بڑے شوق اور ولولہ کے ساتھ اپنے پیارے امام کے دیدار اور شرف ملاقات کے لئے نیروبی پہنچے۔ کوریا لینڈ، قادیانی ایریا اور کسوموں، شیانڈا، بورا ٹانہ کے علاقوں سے بھی احباب جماعت بڑی تعداد میں جلسہ کے لئے پہنچے۔ جب قافلے جلسہ گاہ پہنچے تو بڑے والہانہ انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے یہ بڑا ایمان افروز منظر تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ کے افتتاحی اجلاس کے لئے پونے گیارہ بجے احمدیہ مشن نیروبی سے پولیس کے سکواڈ میں روانہ ہوئے۔ گیارہ بجے حضور انور جلسہ گاہ پہنچے تو احباب جماعت نے نعرے بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ ان لوگوں کی زندگی میں یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ آیا تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس جلسہ میں شرکت فرما رہے تھے۔ احباب کی نظریں حضور انور کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں۔ آج وہ اپنے آپ کو بے حد خوش نصیب سمجھتے تھے کہ وہ اپنے پیارے آقا کو اپنے سامنے دیکھ رہے ہیں۔ گیارہ بجکر پانچ منٹ پر پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب نے کینیا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد جلسے کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا جو مکرم جمعہ صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ اس کے بعد بشیر احمد بٹ صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

آج کے اس تاریخی جلسہ میں شرکت کے لئے کینیا کے نائب صدر مملکت (وائس پریذیڈنٹ) جناب Mudi Awori بھی تشریف لائے تھے۔ اس سے پہلے کبھی بھی حکام بالا نے جلسہ میں شرکت نہیں کی تھی۔

مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب امیر جماعت کینیا نے وائس پریذیڈنٹ کینیا کو خوش آمدید کہا اور استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ اس کے بعد وائس پریذیڈنٹ جناب Mudi Awori نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ کینیا مذہبی لحاظ سے اور ملکی لحاظ سے ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے جماعت کے مختلف کلینکس اور اس وقت کینیا میں تعمیر ہونے والی جماعت کی 68 بیوت الذکر کا ذکر کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں معلمین کے ٹریننگ سکول کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کینیا کو اس وقت ایسے لوگوں کی سخت ضرورت ہے جو ملک میں اخلاقی اور تعلیمی معیار کو آگے بڑھانے میں مدد دیں۔

انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا کہ حضور کینیا میں تشریف لائے اور برکت بخشی۔

وائس پریذیڈنٹ نے اپنے خطاب میں ملک میں دی گئی مذہبی آزادی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ کینیا کی طرف سے ملک میں ہر مذہب کو اپنے دین کی دعوت کے لئے مکمل آزادی دی گئی ہے۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کینیا کا افتتاحی خطاب فرمایا۔ جونہی حضور انور خطاب کے لئے ڈائس پر تشریف لائے تو فضا نعروں سے گونج اٹھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ دلائی اور اپنی زندگیوں میں تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کی۔ حضور انور نے صحیح مسلم کی اس حدیث کا ذکر فرمایا جس میں ذکر ہے کہ فرشتے ذکر الٰہی کی مجالس میں آتے ہیں اور ایسی مجالس میں جو لوگ موجود ہوتے ہیں اور ذکر الٰہی میں مصروف ہوتے ہیں ان کی مرادیں پوری کی جاتی ہیں اور بخشش کے سامان کئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے احباب جماعت کو عبادت اور نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ والدین کا احترام کرنے اور ان کے حقوق ادا کرنے اور پھر عزیز و اقارب اور رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور نے ہمسایہ کے حقوق کی طرف بھی توجہ دلائی اور آنحضرت ﷺ کی وہ حدیث بھی پیش فرمائی جس میں آنحضرت ﷺ نے ہمسایہ کے حقوق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمسایہ کے اتنے حقوق ہیں کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ اسے جائیداد میں وارث بنا دیا جائے گا۔

حضور انور نے احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب ضرورت مندوں، حاجتمندوں اور غرباء کا بھی خیال رکھیں اور ان کے حقوق ادا کریں۔ ان سے صرف نظر نہ کریں۔ ان سے ہمدردی کے ساتھ پیش آئیں۔ فرمایا سب عبادت گزاروں اور مذاہب کا احترام کریں۔ ایک دوسرے کے حقوق نہ چھینیں۔ فرمایا یہ جلسے کے دن عبادت، دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔ بری باتوں سے بچنے کا عہد کریں۔ خاوند اپنی بیویوں کے حقوق ادا کریں اور بیویاں اپنے خاوندوں کے حقوق ادا کریں۔ مائیں اپنے بچوں کی عمدہ رنگ میں تربیت کریں۔ کل کو اسی نسل نے جوان ہونا ہے اور بچیوں نے مائیں بننا ہے۔ اعلیٰ تربیت کے نتیجہ میں پھر یہ آگے اپنی نسل کی تربیت کرسکیں گی۔

حضور انور نے فرمایا میں جماعت کو بہت عرصہ سے توجہ دلا رہا ہوں کہ آپ جہاں بھی کام کرتے ہیں۔ خواہ افسر ہیں یا ملازم ہیں، تاجر ہیں یا مزدور ہیں۔

بزنس مین ہیں یا تعلیمی میدان میں ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ آپ جہاں بھی کام کر رہے ہیں۔ دیانتداری سے محنت کرتے ہوئے اپنے کام کا حق ادا کریں اور آپ کا نمونہ ہر ایک کے لئے نہایت اعلیٰ اور

آدابِ فرزندی

ایک دن بچپن میں سر ظفراللہ خاں
گھر میں تھے کہ ان کے والد آ گئے
آتے ہی پوچھا کہ اے لختِ جگر
آج گھر میں کیوں ہو تم بیٹھے ہوئے
کیا طبیعت تو تمہاری ٹھیک ہے
کس لئے چھٹی ہے کی اسکول سے
اٹھو فوراً اور تیاری کرو
جاؤ تم اسکول کو بستہ لئے
خامشی سے حکم والد کا سنا
دھیرے دھیرے مدرسے کو چل پڑے
چھٹی کے دن چل دیئے اسکول کو
حکم کی تعمیل کرنے کے لئے
باپ نے دیکھا کہ وہ اسکول سے
چند گھڑیوں بعد واپس آ گئے
پوچھا بیٹے سے کہ برخوردار کیوں
آ گئے اسکول سے ہنستے ہوئے
''آج تو چھٹی کا دن ہے ابا جان''
بیٹا بولا سر جھکا باپ سے
ہم اسے آداب فرزندی کہیں
یا کرامت اس کو مکتب کی کہیں

عبدالکریم قدسی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ خالدہ غفور احمد صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔ کہ 22۔اپریل 2005ء کو مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے بیت المبارک میں مکرمہ ھبۃ الرحیم مریم صاحبہ بنت مکرم میجر غفور احمد صاحب کا نکاح مکرم ملک انوار الدین صاحب ابن مکرم ملک بشیر الدین خاں صاحب سے تین لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ بچی کے والد، عبدالرحیم صاحب شر مار فیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل کے نواسے ہیں۔ جبکہ بچی کی والدہ مکرم ڈاکٹر سید شفیع احمد محقق دہلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم محمد سعید صاحب انجینئر کی بیٹی ہیں۔ ملک انوار الدین صاحب ملک فقیر اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کیلئے مبارک کرے۔ آمین

مکرم لقمان احمد صاحب نائب وکیل المال اول تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ ربیعہ مریم صاحبہ بنت مکرم برہان محمد صاحب کا نکاح مکرم ہمایوں بابر صاحب ابن مکرم ظفر اللہ خان بابر صاحب کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 27مارچ2005ء کو بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا۔ محترمہ ربیعہ مریم صاحبہ مکرم مولوی خان محمد صاحب مرحوم سابق امیر ضلع ڈیرہ غازی خان کی پوتی ہیں اور مکرم ہمایوں بابر صاحب مکرم مولانا عبدالرحمٰن مبشر صاحب ڈیرہ غازی خاں کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ خدائے ذوالمجد والعطاء یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

مکرم عبدالرشید صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عبدالاعلیٰ صاحب ہالینڈ کا نکاح مکرمہ ریحانہ مناف صاحبہ بنت مکرم عبدالمناف صاحب مقیم ہالینڈ کے ساتھ بعوض پانچ ہزار یورو حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ نے مورخہ 24/اپریل 2005ء کو بیت المہدی گولبازار میں پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بہت مبارک فرمائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

خاکسار دادا جان حضرت مولانا محبوب عالم رفیق حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی مرتب کر رہا ہے جن احباب وخواتین کے پاس ان سے متعلقہ کوئی دستاویز یا روایت یا کسی بھی قسم کی معلومات ہوں تو خاکسار کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

(عبدالوہاب احمد شاہد کوارٹر نمبر 153 صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم صلاح الدین خالد صاحب کی والدہ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری جلال الدین صاحب مورخہ 25/اپریل2005ء کو جرمنی میں انتقال فرما گئیں۔ آپ کا جنازہ 29/اپریل بعد نماز جمعہ مکرم لئیق احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ وہیں تدفین ہوئی۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں۔ 4 بیٹے اور ایک بیٹی جرمنی اور کینیڈا میں رہائش پذیر ہیں ایک بیٹا جھنگ میں رہتا ہے۔ آپ رشتہ میں مکرم مولانا چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر کی بھتیجی تھیں۔ احباب کرام ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کریں۔

اعلان داخلہ

NEDیونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے پوسٹ گریجویٹ ایوننگ پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 مئی 2005ء ہے۔ جبکہ داخلہ ٹیسٹ 21 مئی 2005ء کو منعقد ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 24اپریل2005ء ملاحظہ کریں۔

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن نے نیوکلیئر پاور جنریشن اور Indigenization میں پوسٹ گریجویٹ فیلوشپس کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 مئی 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 24/اپریل 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب لاہور کی والدہ محترمہ طویل عرصہ سے بیمار ہیں شفاء کاملہ وعاجلہ دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب لاہور کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا
دورہ کایا ریجن بورکینا فاسو

رپورٹ: ظفر اقبال ساہی صاحب

بورکینا فاسو کا پانچواں بڑا شہر کایا جس کی آبادی 34000 ہزار مرد و زن پر مشتمل ہے اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دورہ بورکینا فاسو کے دوران 31 مارچ 2004ء کو یہاں تشریف لائے۔

یہاں حکومت کی طرف سے جماعت کو 6375 مربع میٹر قطعہ زمین بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے لئے دیا گیا ہے۔ گزشتہ دو سال سے مشن قائم ہے۔ اور اب ایک مضبوط جماعت قائم ہو چکی ہے۔

حضور کی آمد کی خبر

دوسرے شہروں کی طرح کایا شہر میں بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد کی خبر بڑی خوشی اور مسرت سے سنی گئی۔ جہاں جہاں بھی اور جس جس احمدی تک بھی یہ خبر پہنچی وہ خوشی سے پھولے نہیں سماتا تھا۔ پیارے آقا کے دیدار کا سوچ کر ایک عجیب خوشی اور لذت تھی جو ہر کوئی محسوس کر رہا تھا۔ صدقہ جات اور خاص تضرع سے دعاؤں کا ایک سلسلہ شروع ہو گیا۔ بیوت الذکر میں باقاعدگی سے تہجد کی نماز باجماعت شروع ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کی عجیب شان ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے دورہ کی خبر کئی دوستوں کو بذریعہ خواب پہلے سے اللہ تعالیٰ نے دے دی تھی۔ صدر جماعت احمدیہ کایا شہر کے بیٹے مکرم معاذ سواڈوگو صاحب نے دو سال قبل خواب میں دیکھا کہ خلیفۃ المسیح الرابع ڈوری کی طرف سے کایا میں داخل ہوئے ہیں اور اس نے یہ خواب خاکسار کو بھی بتائی۔

ڈوری شہر جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لے گئے تھے کایا سے 165 کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے اور دارالحکومت سے ڈوری جاتے ہوئے کایا سے گزر کر جانا پڑتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کی عجیب شان ہے کہ حضور کے دورہ کا پروگرام اس طرح بنا کہ حضور ڈوری پہلے تشریف لے گئے اور جاتے ہوئے کایا میں قیام نہیں ہوا بلکہ ڈوری سے واپسی پر حضور ڈوری روڈ سے کایا تشریف لائے۔

دوسری خواب مکرم لقمان احمد سواڈوگو نے ایک سال قبل دیکھی جو ان کے لئے قبولیت کا ذریعہ بنی انہوں نے دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں جو کہ ڈوری روڈ کی طرف سے آتے ہیں اور ان کو کہتے ہیں کہ امام مہدی آ چکے ہیں اور ان کو قبول کر لو اور وہ ان کے ساتھ ساتھ چلتا ہے اور وہ اس کو مشن ہاؤس لے کر آتے ہیں اس کے ذہن میں اس وقت شدت سے یہ احساس ہے کہ یہ خدا کا خلیفہ ہے جو اس کی راہنمائی کر رہا ہے۔

پھر اس طرح سارغو گاؤں کے ایک خادم نے تقریباً ایک سال کا عرصہ ہوا خاکسار سے یہ خواب بیان کیا کہ حضور کایا شہر میں تشریف لائے ہیں اور بہت بڑا مجمع ہے حضور خطاب فرما رہے ہیں لیکن حضرت خلیفہ رابع نہیں کوئی اور بزرگ ہیں اور اب انہوں نے بتایا کہ وہ خلیفۃ المسیح الخامس تھے۔ یعنی ان کے ذہن میں یہ تھا کہ ہیں تو خلیفۃ المسیح لیکن حضرت خلیفہ رابع نہیں تھے اس نوجوان نے بھی خواب کے ذریعہ بیعت کی اور بہت مخلص احمدی ہیں۔

ایک نئی جماعت جس کو خلافت سے بے پناہ محبت ہے حضور کو اس سے قبل صرف MTA پر دیکھا اور سنا اب براہ راست آپ کا دیدار نصیب ہوا ان کا جذبہ دیکھنے کے لائق تھا۔ ہر کوئی یہی کہتا ہم بہت چھوٹے ہیں کس طرح حضور کا استقبال کریں۔ ان کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی۔

حضور انور کی آمد کی خبر سن کر ہر احمدی میں خدمت جماعت کا بھی ایک عجیب جذبہ پیدا ہو گیا تھا۔ حضور انور کی آمد کے موقع پر جلسہ گاہ کا تمام کام وقار عمل کے ذریعہ کیا گیا جو کہ خدام نے نہایت محنت اور لگن سے کیا اور اس طرح تقریباً ایک ہزار پونڈ کی بچت کی گئی۔

انتظامیہ کا تعاون

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے حکومت کے تمام افسران کے جماعت کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں جب شہر کی اتھارٹیز کو حضور انور کی آمد کی اطلاع دی گئی تو وہ بے حد خوش تھے اور انہوں نے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ چنانچہ ڈسٹرکٹ ہائی کمشنر نے حضور کی آمد کے سلسلہ میں تین میٹنگز بلائیں جن میں ممبر نیشنل اسمبلی فوج کے ڈویژن کمانڈر پولیس کے ریجنل ڈائریکٹر شہر کے میئر خاکسار اور صدر جماعت کایا نے شرکت کی۔ ان میٹنگز میں خاص طور پر حضور انور کے کایا شہر قیام کے دوران سیکورٹی کے نقطہ نظر سے جائزہ لیا گیا اور اس بارہ میں ایک پروگرام ترتیب دیا گیا جس میں یہ طے کیا گیا کہ ریجن کے 165 فوجی جوان اور 70 پولیس اہلکار شہر کی مختلف جگہوں پر حضور کی آمد کے موقع پر تعینات کئے جائیں گے جس رستہ سے حضور انور کا قافلہ گزرے گا وہ ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کر دیا جائے گا۔ شہر کے میئر نے شہر کی تمام سڑکوں کی صفائی کی ذمہ داری لی اور اس طرح ہائی کمشنر نے تمام سرکاری افسران کو ایک سرکلر جاری کیا جس میں حضور انور کی آمد کا تمام پروگرام ان کو دیا گیا۔

علاقہ کے سب سے بڑے
چیف کا تعاون

اس علاقہ کے سب سے بڑے چیف نابا کوانگا کا علاقہ میں بہت اثر اور رعب ہے ان کو بھی حضور انور کی آمد کے موقع پر دعوت دینے کا فیصلہ کیا گیا ان کے بارے میں عاملہ کایا شہر نے خاکسار کو بتایا کہ خدشہ ہے کہ وہ حضور انور کو ملنے نہ آئے کیونکہ روایتاً اگر کوئی اس کے شہر میں آئے تو وہ خود ملنے نہیں آتا بلکہ جو اس کے شہر میں آتا ہے وہ اس کو سلام کرنے آتا ہے۔ حتیٰ کہ بورکینا فاسو کے صدر مملکت بھی جب کایا آتے ہیں تو ہمیشہ پہلے اس کو ملنے جاتے ہیں چنانچہ خاکسار قائد ریجنل اور صدر صاحب کے ساتھ ان کو دعوت دینے گیا جب ہم وہاں گئے اس نے کہا کہ میں نے حضور کو MTA پر دیکھا ہے آپ بے فکر رہیں میں خود ان کے استقبال کے لئے آؤں گا چنانچہ حضور کی آمد کے موقع پر وہ اپنے نائب کے ساتھ حضور کے استقبال کے لئے آئے۔

حضور انور کی آمد

31 مارچ 2004ء کا دن کایا جماعت کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کایا شہر کے لوگوں کے لئے یہ دن برکتوں اور سعادتوں والا دن ہے۔ کہ خدا کے محبوب خلیفۃ المسیح کے مبارک قدموں کو اس زمین نے چھوا اور ہمیشہ کے لئے اس پر فخر کرے گی۔

حضور انور ٹھیک پونے تین بجے کایا شہر پہنچے۔ انتظار میں کھڑی پولیس اور فوج کی گاڑیوں نے حضور انور کے قافلہ کو اسکارٹ کیا آگے پولیس کی گاڑی تھی جس میں خود ریجنل ڈائریکٹر پولیس موجود تھے آخر پر فوج کی گاڑی تھی جس میں ریجنل کمانڈر خود موجود تھے جس رستہ سے حضور کے قافلہ نے گزرنا تھا وہ پہلے سے ہی ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کر دیا گیا تھا۔

حضور انور پہلے ہوٹل Kazande تشریف لے گئے جہاں پر شہر کی اہم شخصیات حضور کے استقبال کے لئے موجود تھیں۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کو ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور پھر چار بجے شام بیت الذکر کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں اور ساتھ ہی بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔ بیت کے سامنے وسیع میدان میں جلسہ گاہ بنائی گئی تھی جہاں صبح سے ہی جلسہ جاری تھا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد حضور انور نے مشن ہاؤس کے سنگ بنیاد کے بعد دعا کروائی اس کے بعد حضور جلسہ گاہ کے سٹیج پر تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعرہ تکبیر کے نعروں سے گونج اٹھی احباب حضور کی آمد کا صبح سے بڑی شدت سے انتظار کر رہے تھے۔ اپنے آقا کو دیکھتے ہی شدت جذبات سے احباب جماعت کی محبتوں کے بند ٹوٹ گئے اپنے محسن کو ایک نظر دیکھنے کے لئے کچھ عجیب سماں بندھ گیا۔ اور بعض تو اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

حضور کا خطاب کیا تھا، انسانیت کی محبت میں ڈوبے ہوئے دل کی آواز تھی جو ہر آن اپنے پیاروں کے لئے تڑپتا ہے اور ایک احمدی کی معمولی تکلیف کو بھی اپنے دل سے لگا لیتا ہے اور بے تاب ہو جاتا ہے۔

خطاب کے بعد حضور ہوٹل تشریف لائے اور عصرانہ میں شرکت کی جو جماعت احمدیہ کایا کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں دیا گیا۔ عصرانہ کے آخر پر دعا سے قبل علاقہ کے سب سے بڑے چیف نابا نے حضور کی خدمت اقدس میں تحفۃً روایتی تیر کمان پیش کیا تیر کمان پیش کرنے پر حضور نے ازراہ تفنن فرمایا کہ یہ ہاتھی کے شکار کے لئے ہے تو چیف نے کہا نہیں حضور آپ کی حفاظت کے لئے ہے۔ دوسرا تحفہ اس نے ایک Hand Bag پیارے آقا کی خدمت میں پیش کیا جس پر بڑی خوبصورتی سے حضور کا نام لکھا ہوا تھا۔ تحفہ پیش کرتے ہوئے چیف نے کہا کہ یہ قرآن مجید اور دوسرے متبرک کاغذات رکھنے کے لئے ہے۔ جب حضور استعمال فرمائیں گے تو مجھے بھی ثواب ملے گا۔ حضور نے تمام معززین شہر کو شرف مصافحہ بخشا اور آخر پر گروپ فوٹو اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

حضور انور کے اس دورہ نے بڑے گہرے اور زندگی بخش اثرات چھوڑے ہیں۔ جب حضور انور جلسہ گاہ تشریف لائے تو اس وقت شدید دھوپ تھی اور بہت سے لوگ پنڈال سے اٹھ کر سٹیج کے دائیں اور بائیں اکٹھے ہو گئے۔ ان سے کہا گیا کہ جلسہ گاہ کے اندر چلے جائیں سخت دھوپ ہے، گرمی ہے۔ تو لوگوں نے کہا کہ نہیں رہنے دیں ہم دھوپ برداشت کر لیں گے لیکن قریب سے ہمیں دیدار کرنے دیں۔

اسی طرح ایک 70 سالہ بزرگ کو خاکسار نے دیکھا کہ وہ بہت رو رہا ہے۔ آخر پر جب اس سے دریافت کیا گیا کہ کیا بات ہے تو اس نے کہا کہ آج میں نے خدا کا محبوب آدمی دیکھ لیا ہے۔ میری زندگی کی تمام خواہشیں پوری ہو گئی ہیں۔ یہ تو خدا کا آدمی ہے۔

اسی طرح علاقہ کے سب سے بڑے چیف جن کے بارہ میں ہمیں خدشہ تھا کہ وہ شائد اپنی لوکل روایت کے تحت نہ آئیں وہ نہ صرف استقبال کے لئے آئے بلکہ صرف حضور کو دوبارہ دیکھنے کے لئے ہسپتال کی اختتامی تقریب میں 100 کلو میٹر کا فاصلہ طے کر کے تشریف لائے۔

اس کے بعد 120 مختلف گاؤں کے چیفس کے سامنے انہوں نے اپنا فوٹو حضور کے ساتھ ایک اپنی روایتی میٹنگ میں دکھایا اور سب کو بتایا کہ ان کو ملنا کوئی معمولی بات نہیں یہ میرے لئے بے حد فخر ہے کہ میں ان سے ملا۔

حضور کی آمد نے ہماری زندگیوں کو جلا بخشی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ پیارے آقا کی آمد نے ہر

(باقی صفحہ 6 پر)

زبان ایک ہے اور سننے کے لئے خدا نے دو کان دیئے ہیں

اچھا سامع ہونا اور کسی کی بات کو حوصلے سے سننا انسان کی ایک بہت بڑی صفت ہے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

31 دسمبر 2004ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ''بیت السلام'' فرانس سے جو خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس میں نظام جماعت، نظام خلافت کی اہمیت، افادیت اور برکات کا ذکر کرتے ہوئے عہدیداران جماعت کی ذمہ داریاں بھی بیان فرمائیں اور احباب جماعت کے ساتھ پیار اور محبت سے پیش آنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

''اپنے خلاف بھی اگر شکایت ہو تو سننے کا حوصلہ ہونا چاہئے'' (روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

اس معاملہ پر سوچتے ہوئے ایک وسیع مضمون ظاہر ہونے لگا اور سماعت کے حوالہ سے دینی تعلیم کے بہت سے پہلو سامنے آئے۔ جن کا تعلق انسان کی اپنی تربیت سے لے کر اردگرد معاشرے میں بسنے والے عزیز و اقارب، دوست احباب کی تعلیم و تربیت سے ہے۔ اگر انسان کی سماعت ان معنوں میں اچھی ہو کہ وہ دوسرے کی بات مکمل طور پر سننے کا حوصلہ رکھتا ہو۔ وسیع القلب ہو تو وہ ایک اچھا منتظم بھی ہے۔ اگر مرد ہے تو اچھا خاوند، اچھا باپ، اچھا سسر، اچھا بھائی اور اچھا بیٹا ہے۔ اور اگر عورت ہے تو اچھی بیوی، اچھی ماں، اچھی ساس، اچھی بہن اور اچھی بیٹی بھی ہے۔ کیونکہ حوصلے سے کسی کی بات سننا انسان کی ایک بہت بڑی صفت ہے ایک وصف ہے ایک خوبی ہے۔ جو انسان کے بڑے پن کا اظہار کرتی ہے۔ بعض انسان اتنے تھوڑے حوصلے کے واقع ہوئے ہیں کہ کسی کی بات دھیان سے سننا تو درکنار اپنی بات تو پوری کہہ دیتے ہیں۔ اور جب سننے کی باری آتی ہے تو مخاطب کو اپنی بات پوری بھی نہیں کرنے دیتے۔ فوراً ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے بیچ میں بات ٹوک دیتے ہیں۔ اگر ٹوکتے نہیں تو اتنے بے چین ہوتے ہیں کہ ان کے چہرے کے اثرات یا برتاؤ سے اندازہ ہو رہا ہوتا ہے کہ ان کو مخاطب کی بات ناگوار گزر رہی ہے اور یہ کچھ کہنے کو بے چین ہیں۔ ایسے لوگ یہ بھول جاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بولنے کے لئے زبان ایک دی ہے اور سننے کے لیے کان دو۔

مگر دیکھا یہ گیا ہے کہ انسان بولتا زیادہ ہے اور سنتا کم ہے۔ اسی لئے روزمرہ کے ماحول میں ایک دوسرے کو یہ کہتے ہوئے ہم عام سنتے ہیں کہ یہ سنتا ہی نہیں، بہرہ معلوم ہوتا ہے۔ ایک دفعہ نہیں لاکھ دفعہ کہا ہے مگر یہ سنتے ہی نہیں۔

ع

سنتے نہیں غریب کی یہ بد گمان دو

سنپسریشن ایک آرٹ ہے۔ اس کے ماہر کہتے ہیں کہ اچھا سامع ہونا کامیاب مقرر اور منتظم کی پہلی ضرورت اور شرط ہے۔ روزانہ دنیا بھر کے مختلف دفاتر میں سینکڑوں ہزاروں سائل اپنی مشکلات اور مسائل کے حل کے لئے جاتے ہیں۔ اگر ان کی بات توجہ سے، حوصلہ مند طریقے سے سن لی جائے تو ان کو حوصلہ ملتا ہے یوں لگتا ہے کہ ان کی آدھی شکایت ہی دور ہو گئی ہے۔ ہم اس تجربہ کو روزمرہ کی زندگی میں ایک اور پہلو سے بھی مشاہدہ کرتے ہیں کہ ہم بطور مریض کے ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں یا کسی مریض کو لے کر معائنہ کے لئے ڈاکٹر کے پاس جائیں تو اگر ڈاکٹر ہماری بیماری کو دھیان و غور سے سن لے تو یوں لگتا ہے جیسے آدھی بیماری ہماری بات ڈاکٹر صاحب کے بغور سننے سے دور ہو گئی۔

اس نے جلتی ہوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا
روح تک آ گئی تاثیر مسیحائی کی

سماعت کی گویائی پر اس قدر فوقیت اور اس کی اہمیت کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ روزمرہ ماحول اور زیادہ تر توجہ گویائی کی طرف دی جاتی ہے۔ زندگی کے آداب پر مشتمل کتب دیکھ لیں تو گفتگو کے آداب تو ہر کتاب میں ملتے ہیں مگر سماعت کے آداب موجود نہیں۔ اخبارات میں مضامین یا آرٹیکلز کے حوالہ سے نگاہ ڈالیں تو یہی مضمون ملتا ہے کہ گفتگو کیسے کی جائے۔ معاشرے میں مذہبی رہنماؤں اور خطیبوں کی تقاریر کو لے لیں تو ان کا بھی زیادہ تر رجحان اسی طرف دکھائی دیتا ہے کہ پبلک کو بتلایا جائے کہ آپ نے گفتگو کرتے وقت کون کون سے پہلو اور آداب مدنظر رکھنے ہیں۔ مگر ایک اچھا سامع ہونے کی جو صفت انسان کی ہے اور ہونی بھی چاہئے اس کی طرف توجہ بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے اور عمل بھی اس کے برعکس ہے۔ آجکل الیکٹرانک میڈیا میں ٹی وی کے مختلف چینلز ناظرین کی دلچسپی کے لئے مختلف طبقہ ہائے فکر کے مذہبی رہنماؤں، سیاسی پارٹیوں کے سرکردہ لیڈروں، مختلف سوسائٹیز سے تعلق رکھنے والے خواتین و حضرات کو بحث و مباحثہ کے لئے ایک پلیٹ فارم پر جمع کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر دیکھنے کو آیا ہے کہ ایک فریق اپنا نقطہ نظر تو فراخ دلی سے بیان کر دیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کو سننے کے لئے مقابل فریق کے پاس بھی وافر طور پر وقت موجود ہے اور ناظرین کے پاس بھی۔ مگر جب فریق ثانی کی باری آتی ہے تو پھر فریق ثانی کی بات کو مکمل بھی نہیں کرنے دیتا اور گفتگو کے بیچ میں ہی الجھ پڑتا ہے۔ بڑے لیول پر ملکوں کی سطح پر دیکھیں تو بڑا ملک چھوٹے ملک پر ظلم ڈھانے کے لئے اپنا موقف بیان کیے جا رہا ہوتا ہے۔ اور اسے مدمقابل ممالک پر لاگو کرنے کی کوشش میں ہوتا ہے۔ اور ان چھوٹے ممالک کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے خواہ وہ درست ہی ہوں کم سنتا ہے اور نظرانداز کر جاتا ہے۔ اور معاشرہ میں بھی سنی ان سنی کرنے کی یا اپنی بات بزور بازو لاگو کرنے کی برائی بڑی تیزی سے اپنی جڑیں مضبوط کر رہی ہے۔ مثلاً بعض دفعہ Status میں ذرا کم درجہ کے لوگ جب بڑی محفلوں میں بڑے لوگوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں تو اپنی بڑائی اور اپنا بڑا پن ظاہر کرنے کے لئے بولنا شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اُس بزرگ یا بڑے کی باتوں کو سننا بھی تو اپنی ذات میں بڑا پن ہے۔ اولیاء اور صوفیاء کی تین خصلتیں جو بیان کی جاتی ہیں ان میں سے ایک کم بولنا ہے۔ اور یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے لوگ ہمیشہ بولتے کم ہیں اور سنتے زیادہ ہیں اور اِدھر اُدھر کی باتیں سن کر ہی کسی فیصلہ اور نتیجہ پر پہنچ جاتے ہیں۔ میٹنگز میں تو بعض اوقات دوست بلاوجہ بولنا شروع کر دیتے ہیں اور ہدایات دی جا رہی ہوں تو درمیان میں بول کر بات کاٹ ڈالتے ہیں یا اگلے کی بات کے اثر کو زائل کرنے کے لئے بعض لوگ درمیان میں بول پڑتے ہیں۔ اور کہہ دیتے ہیں کہ جو کچھ آپ کہنا چاہتے ہیں ہمیں معلوم ہے۔ ہاں اگر آپ سے مشورہ یا رائے مانگی جائے تو ضرور دینی چاہئے۔ دین حق میں جو شوریٰ کا نظام ہے۔ وہ بھی ہمیں اس خوبی کو اپنانے کی یاد دہانی کرواتا ہے اور دو آدمی بات کر رہے ہوں تو اجازت کے بغیر دخل اندازی سے منع کرتا ہے۔ عدالتوں پر نگاہ ڈالیں تو اکثر کیسز میں وکلاء اپنے مدمقابل وکیل کو بولنے کا موقع ہی نہیں دیتے۔ بسا اوقات جج کو حکماً بولنے سے روکنا پڑتا ہے۔ اور مدمقابل وکیل کی بات سننے پر مجبور کرنا پڑتا ہے۔ اگر طبیعت کے خلاف بات ہو گئی یا خلاف طبیعت کوئی فون آ گیا اور طبیعت پر کوئی بات ناگوار گزری تو فوراً فون بند کر دیتے ہیں خواہ اگلا ابھی بات کر ہی رہا ہو۔ پھر ایک بات جس کا تعلق بظاہر سماعت سے نہیں ہے مگر اس کا ایک حصہ ہی ہے وہ یہ ہے کہ بسا اوقات کسی کو کوئی تحریر یا خط اس کی طبیعت کے منافی ملتا ہے تو جذبات کھو دیتا ہے اور غلط قسم کے تاثرات کا اظہار کر دیتا ہے۔

گھروں میں میاں بیوی، ماں بیٹی، باپ بیٹا، بہن بھائی، ساس بہو میں سنی ان سنی کرنے کا رواج عام ہے۔ بیوی کو یہ شکایت رہتی ہے کہ میاں بات ہی نہیں سنتے۔ میاں، بیوی کے متعلق یہ کہتا ہے کہ یہ تو بولتی رہتی ہے میں کیا سنوں۔ بچے ماں باپ کی باتوں کو یہ کہہ کر سنی ان سنی کر دیتے ہیں کہ یہ تو دقیانوسی لوگ ہیں پرانے زمانوں کی باتیں کرتے ہیں اور ماں باپ بچے کی بات نہیں سنتے کہ ان کو دنیا کی اونچ نیچ کا کیا علم؟ ساس بہو کے جھگڑے میں بھی یہ فیکٹر کارفرما ہے۔ ساس کہتی ہے کہ میں تو تجربہ کار ہوں۔ زندگی کی کئی بہاریں دیکھ چکی ہوں۔ یہ کل کی چھوکری ہے اسے کیا پتہ۔ وہ سنی ان سنی کر جاتی ہے اور بہو کی بات کو وقعت نہیں دیتی۔ بہو، ساس کی بات یہ کہہ کر نظرانداز کر دیتی ہے کہ یہ تو پرانے زمانے کی باتیں کرتی ہیں اس کو کیا سننا ہے۔ افسر اور ماتحت میں بھی کچھ ایسی ہی بات ہے۔ ماتحت اکثر افسر کی بات کو یہ کہہ کر ٹال دیتا ہے کہ یہ تو بولتا ہی رہتا ہے اس کی کون کون سی باتیں سنیں۔ اور حکومتی عہدیداران، افسران، نمائندگان اور کونسلر حضرات سے ان کے عوام کو یہی شکایت رہتی ہے کہ ہم اپنی ضروریات کا اظہار کرتے ہیں اور یہ لوگ ہماری بات کو سنتے ہی نہیں۔ اور عوام کی شکایات روزانہ ہی میڈیا اور اخبارات کے ذریعہ بغرض اصلاحات ان تک پہنچائی جاتی ہیں۔ مگر وہ کان ہی نہیں دھرتے۔

کسی کی تعریف کرنا تو درکنار بعض لوگ کسی کی تعریف سننا بھی پسند نہیں کرتے۔ اس گروہ سے تعلق رکھنے والوں کا حوصلہ بہت پست ہوتا ہے اور وہ اپنے علاوہ کسی کو درست خیال نہیں کرتے۔ اور ہمیشہ غصہ کا اظہار کر دیتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑے بلکہ وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو پاتا ہے اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرتا ہے۔

الغرض سنی ان سنی کرنے کا رواج معاشرے میں عام ہے اور نچلی سطح سے لے کر اوپر کی سطح تک بتدریج پایا جاتا ہے۔ آخر اس کا حل کیا ہے۔ اس بارہ میں دینی تعلیم کیا ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ دین حق ہمیں اس بارہ میں کیا تعلیم دیتا ہے۔

دینی تعلیمات

اس ضمن میں ہم جب قرآن کریم کا بغور مطالعہ کرتے ہیں تو قرآن کریم میں مومنوں اور متقیوں کی یہ صفت واشگاف الفاظ میں بیان ہوئی ہے۔ کہ وہ ہر آن یہ کہتے ہیں **سمعنا و اطعنا** کہ ہم نے احکامات کو سنا اور ان کی اطاعت کی اور اس مضمون کو دسیوں جگہ بیان فرما کر مومنوں کو بار بار احکامات الٰہی پر کان دھرنے اور اطاعت کی نصیحت فرمائی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ تلقین بھی ملتی ہے کہ

کہ اے مومنو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کہا ہم نے سنا لیکن وہ سنتے نہیں۔

(الانفال:22)

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے کافروں اور منافقوں کی یہ علامت بیان فرمائی **وھم لا یسمعون** اور آخری روز اپنی اس کمزوری اور خامی کا ذکر کرتے ہوئے حسرت سے وہ کہیں گے:

اگر ہم غور سے سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم آگ میں پڑنے والوں میں شامل نہ ہوتے۔

(الملک:11)

جبکہ مومنوں کی صفت اور خصوصیت ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمادی کہ

اے ہمارے رب یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔

(آل عمران:194)

گویا اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے سماعت کے ساتھ باندھ دیا ہے۔اس مضمون کو اس رنگ میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے کہ دین کا خلاصہ تقویٰ ہے اور تقویٰ کا خلاصہ اطاعت ہے اور اطاعت کا خلاصہ سماعت یعنی احکامات الٰہی پر کان دھرنا ہے۔مذہب کی تاریخ میں بھی کانوں کی بہت اہمیت بیان ہوئی ہے جب بنی اسرائیل کو واسمعوا کی نصیحت کی گئی تو انہوں نے کہا کہ ہم اطاعت نہیں کریں گے اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے اپنی صفات میں صفت السمیع بیان فرما کر ایمان لانے والوں کو توجہ دلائی کہ تمہاری پکار کو میں سنتا بھی ہوں۔اسی طرح بتوں سے تقابلی موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں۔

(الاعراف:196)

اور اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونے کی تلقین ہمیں تخلقوا باخلاق اللّٰہ کے الفاظ میں ملتی ہے۔اس لئے اگر خدا تعالیٰ سنتا ہے اور لازماً سنتا ہے تو ہمیں بھی احکامات الٰہی،فرمودات رسول پر کان دھرنے ہوں گے اور ہم دینی احکام پر کان دھر کر،ان کی طرف کما حقہ دھیان دے کر اطاعت کے اعلیٰ مقام کو حاصل کر سکتے ہیں اور یوں ہم اخلاق حسنہ کو اپنا لیں گے اور اخلاق سیئہ سے بیزاری کا اظہار کریں گے۔ اگر ایسا ہوگا تو ہمارے اندر دوسروں کی بات کو بھی حوصلہ سے سننے اور برداشت کرنے کا مادہ پیدا ہوگا۔اور معاشرہ میں حسن نظر آنے لگے گا۔

کیونکہ ہم نے دیکھا ہے کہ اخلاق حسنہ میں سے زیادہ تر اخلاق کا تعلق اچھا سامع ہونے سے ہے اور اخلاق سیئہ میں سے زیادہ تر کا تعلق زبان سے ہے جیسے جھوٹ،کذب گوئی،جھوٹے وعدے کرنا،چغل خوری،عیب جوئی،سخت زبانی،دورنگی باتیں کرنا،لغو باتیں کرنا،گالی گلوچ کرنا،افشائے راز کرنا،احسان جتانا اور تکبر وغرور وغیرہ وغیرہ۔

بات کہنے کا سلیقہ ہو اگر انساں میں
دل تو کیا چیز ہے پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

گویا بظاہر ان بدیوں کا تعلق زبان سے معلوم ہوتا ہے مگر یہ بدیاں کان سے جب سنی جاتی ہیں تو پھر انسان بسا اوقات کیا اکثر اوقات ٹس سے مس نہیں ہوتا اور اصلاحی اقدام نہیں کرتا اور بے شمار لوگ انہی بدیوں کے سننے کی وجہ سے یا ان بدیوں کو جھوٹ سمجھ کر مزید بدیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور سزا پاتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ ایک مجرم کو جب اس کے سیاہ کارناموں کی وجہ سے عدالت کی طرف سے سزائے موت سنائی گئی تو سزا سے قبل انتظامیہ نے اُس سے اُس کی آخری خواہش دریافت کی تو اس نے اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''ماں سے ملاقات'' اور جب تختہ دار پر جانے سے قبل اس مجرم کی ماں سے ملاقات کروائی گئی تو اس نے ماں کے کان میں بات کرنے کی خواہش ظاہر کی اور جب ماں نے بیٹے کی بات سننے کے لئے اپنے کان قریب کئے تو اس بدبخت بیٹے نے ماں کے کان کو چبا ڈالا اور کہا کہ میری ان لغو اور بے ہودہ باتوں (جن کی بناء پر آج مجھے تختہ دار پر لٹکایا جا رہا ہے) کی شکایت جب یہ دو کان سنتے تھے تو ان پر جوں تک نہیں رینگتی تھی۔اگر میری ماں نے ان دو کانوں سے میرے غلط کام اور میری غلط کاریوں کو سن کو میری اصلاح کے لئے قدم اٹھایا ہوتا تو میں اس تختہ دار پر نہ ہوتا۔آنحضور ﷺ نے انہی برائیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ مومن کی زبان سے دوسرا مومن حفاظت میں ہونا چاہئے۔گویا روحانی دنیا میں سماعت یعنی دوسرے کی بات سننے کو ایک مقام حاصل ہے۔روحانی بندے بات کو سنتے اور اسے دل میں اتارتے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ آسمان کے ستارے اور ولی بن جاتے ہیں۔صحابہ رضوان اللہ علیہم کی مثال ہمارے سامنے ہے۔وہ اپنی اسی پیاری اور مبارک عادت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے قرار پائے۔اور رضی اللہ عنہم کا سرٹیفکیٹ ملا۔کیونکہ یہی وہ صحابہؓ تھے جنہوں نے ایک آواز پر گھروں میں پڑے شراب کے مٹکے توڑ دیئے تھے اور انہی میں سے ایک وہ صحابیؓ تھے جنہوں نے جب یہ آواز سنی کہ بیٹھ جاؤ تو وہ مسجد سے باہر ہی بیٹھ گئے۔ اور پرندے کے پھدکنے کی طرح مسجد کی طرف آگے بڑھنے لگے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی تلاوت کے ضمن میں حکماً فرماتا ہے۔

کہ جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (الاعراف:205)

گویا سننے کو بولتے رہنے پر فوقیت دی گئی ہے۔ اور بڑے لوگ دوسروں کی باتوں کو دو کانوں سے سنتے ہیں اور ساتھ ہی وہ بات ہضم کر جاتے ہیں۔وہ کانوں کے کچے نہیں ہوتے کہ ادھر بات سنی اور ادھر اس کی تشہیر کر دی۔بلکہ وہ اسے امانت سمجھتے ہوئے اپنے پاس محفوظ رکھتے ہیں اور خیانت سے کام نہیں لیتے۔ سورہ النور میں واقعہ افک جو بیان ہوا ہے اور آنحضور ﷺ کو اس واقعہ کی وجہ سے بہت تکلیف اٹھانی پڑی تھی اور حضرت عائشہ کی بریت ایک آیت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے کی۔اس کی بنیادی وجہ یہی تھی کہ بعض نے اس واقعہ کو ایک دوسرے سے سنا اور آگے بیان کرتے گئے۔

اللہ تعالیٰ نے بھی اس واقعہ کی تفصیل میں بیان فرمایا ہے کہ جب تم نے یہ بات سنی تو کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنی قوم کے متعلق نیک گمان کیا اور یہ کہہ دیا کہ یہ تو ایک بہت بڑا جھوٹ ہے اور آگے چل کر فرمایا کہ جب تم نے اس بات کو سنا تھا تو فوراً کہہ دیا کہ یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم اس بات کو آگے دہرائیں۔اے خدا تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس آیت اور اس آیت میں درج نصیحت کی روشنی میں تحریر فرماتے ہیں کہ بری باتوں کا مجالس میں تذکرہ نہیں کرنا چاہئے ورنہ وہی برائیاں لوگوں میں کثرت کے ساتھ پھیل جاتی ہیں جب نوجوان سنتے ہیں کہ ہمارے بڑے بھی ایسے کام کر لیتے ہیں تو ہمیں کیا حرج ہے۔اس لئے قوم کی اصلاح کے لئے اس لطیف نکتہ کو سمجھنا چاہئے کہ جس فعل کو روکنا چاہو تم اس کی تشہیر کو روکو اور بات سن کر بغیر تحقیق کے آگے نہ پہنچاؤ۔

(خلاصہ از تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 274)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ فرمودہ 24 نومبر 1989 کو احباب جماعت بالخصوص نوجوان طبقہ کو جن پانچ بنیادی اخلاق کی طرف توجہ دلائی تھی ان میں سے تین کا تعلق میرے اس مضمون سے ہے یعنی 1۔سچائی 2۔نرم زبان کا استعمال اور 3۔وسعت حوصلہ اور حضور نے اس خطبہ میں خدام احمدیت کو یہ نصیحت فرمائی تھی کہ

''مذہبی قوموں کی تعمیر اخلاقی تعلیم کے بغیر ناممکن ہے۔ان (پانچ اخلاق) پر اگر وہ (ذیلی تنظیمیں) اپنے سارے منصوبوں کی بناء ڈال دیں اور سب سے زیادہ توجہ ان اخلاق کی طرف کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کا فائدہ آئندہ سو سال ہی نہیں بلکہ سینکڑوں سال تک بنی نوع انسان کو پہنچتا رہے گا کیونکہ آج کی جماعت احمدیہ اگر ان پانچ اخلاق پر قائم ہو جائے اور مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جائے اور ان کی اولادوں کے متعلق بھی یہ یقین ہو جائے کہ یہ بھی آئندہ انہی اخلاق کی نگران اور محافظ بنی رہیں گی اور ان اخلاق کی روشنی دوسروں تک پھیلاتی رہیں گی اور پہنچاتی رہیں گی تو پھر میں یقین رکھتا ہوں کہ ہم امن کی حالت میں اپنی جان دے سکتے ہیں۔سکون کے ساتھ اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر سکتے ہیں اور یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو عظیم الشان کام ہمارے سپرد کئے تھے ہم نے جہاں تک ہمیں توفیق ملی ان کو سرانجام دیا۔''

عربی کا ایک بہت مشہور قول ہے لو کان الکلام فضۃ فالسکوت ذھبا کہ اگر کلام چاندی ہے تو خاموش رہنا سونا (Gold) ہے۔

اس ضمن میں ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہمارے لئے نمونہ ہیں آپ کے متعلق شمائل ترمذی میں آتا ہے کہ آپ ہر شخص کی بات سن کر اُس کی دادرسی فرمایا کرتے تھے۔ایک موقعہ پر آپ ﷺ نے صحابہؓ کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہم السلام کو پانچ باتوں کا حکم دیا تھا میں بھی تمہیں انہی پانچ باتوں کی طرف بلاتا ہوں۔ ان میں سے دو کا ذکر ان الفاظ میں ملتا ہے۔السمع والطاعۃ کہ سننا اور اطاعت کرنا۔

گویا دین میں کانوں کی اور اس سے تعلق میں سماعت کی بہت اہمیت ہے۔غالباً یہی وجہ ہے کہ بچے کی پیدائش کے معاً بعد اس کے کانوں میں اللہ اکبر اور خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی شہادت کی جو صدائیں بلند کی جاتی ہیں ان کا ایک مقصد دنیا میں آنے والے اس نئے وجود کو یہ بتلانا مقصود ہوتا ہے کہ زندگی میں کامیابی کا ایک گر یہ ہے کہ سنو اور عمل کرو۔اور پھر کان کا اگر دوسرے اعضائے جسمانی سے تقابلی موازنہ کیا جائے تو یہ ایک ایسا عضو ہے جو اپنی ذات میں بے ضرر ہے جبکہ دوسرے اعضاء جیسے زبان، آنکھ، ہاتھ، پاؤں وغیرہ خود اپنا دفاع کرنا جانتے ہیں اور حملہ کرنے کی پوزیشن میں بھی ہیں۔کان کو اپنا دفاع کرنے کے لئے دوسرے اعضاء کا سہارا لینا پڑتا ہے۔جیسے کان نے اپنے خلاف بات سنی تو دفاع کے لئے زبان کا سہارا لے گا یا ہاتھ اور پاؤں کا۔اور پھر کان سے نہ سننے کی سزا کان پکڑوا کر ہی دی جاتی ہے۔دراصل انہیں یہ بتلانا مقصود ہوتا ہے کہ یہ کان سننے کے لئے ہیں تم کو یہ سزا اس لئے دی جا رہی ہے کہ تم نے ہماری بات کو سنا نہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے بھی جہاں مختلف اعضاء کے بنانے کا ذکر فرمایا ہے یا ویسے اعضا کا ذکر ہوا ہے وہاں کان اور اس کے تعلق میں سماعت کو سب سے پہلے بیان فرما کر مومنوں کو یہ توجہ دلا دی کہ اللہ کے رسول اور بزرگوں کی باتوں کو سننا بہت ضروری ہے۔جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (النحل:79)

اور سزا کے حوالہ سے فرمایا:

یقیناً کان اور آنکھ اور دل میں سے ہر ایک سے متعلق پوچھا جائے گا۔ (بنی اسرائیل:37)

گویا اللہ تعالیٰ بھی استاد کی طرح کان کو پکڑ کر جھنجھوڑے گا اور کہے گا کہ یہ کان تمہیں سننے کے لئے دیئے تھے۔اس لئے تم ان کانوں کی وجہ سے پکڑے جا رہے ہو۔

سماعت کے اس سارے فعل میں یہ بات مدنظر رہنی چاہئے کہ جہاں سن کر فوراً عمل کرنے کا حکم ہے وہاں اول سن کر اور بغور سن کر اونچ نیچ کو مدنظر رکھ کر حکمت عملی سے عمل کرنے کی ہدایت ہے۔اور دوم یہ کہ دینی تعلیم کے منافی باتوں پر کان نہ دھرے جائیں۔ ایسی محفلوں میں نہ جایا جائے یا وہاں نہ بیٹھا جائے جہاں دینی تعلیم کے منافی باتیں ہوں۔جہاں اللہ تعالیٰ کی آیات کا استہزاء ہو رہا ہو اس کے بارہ میں حکم ہے کہ جب تم اللہ کی آیات کا انکار ہوتا سنو یا ان سے تمسخر ہوتا دیکھو تو ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھا کرو یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں مصروف ہو جائیں۔

(النساء:141)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''کسی سے جھگڑا نہ کرو،زبان بند رکھو،گالیاں

دینے والے کے پاس سے چپکے سے گزر جاؤ گویا سنا ہی نہیں اور ان لوگوں کی راہ اختیار کرو جن کے لئے قرآن شریف نے فرمایا ہے اذا مروا باللغو مروا کراماً ؎

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

"میں نے جیسے پہلے بھی کہا ہے کہ بعض لوگ صرف باتوں کا مزا لینے کے لئے ایسی مجلسوں میں بیٹھتے ہیں۔ شروع میں صرف سن رہے ہوتے ہیں اور ہنسی ٹھٹھے کی باتوں میں ہنس رہے ہوتے ہیں پھر آہستہ آہستہ عادت پڑ جاتی ہے ایسی باتوں کی اور خود بھی ایسی باتوں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ نوجوانوں کو خاص طور پر اس سے بچنا چاہیے۔ شروع میں ہی، بچپن ہی سے اطفال میں بھی اور خدام میں بھی یہ عادت ڈالیں کہ کسی کی برائی نہیں کرنی۔"

(خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2003ء از الفضل انٹرنیشنل 20 فروری 2004ء)

آخر میں یہ بتاتا چلوں کہ زبان اور کان کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ اتنا گہرا تعلق ہے کہ میڈیکل سائنس کی تاریخ میں ہم روز مشاہدہ کرتے ہیں کہ جو بچے بہرے ہوتے ہیں وہ گونگے بھی ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن کریم میں صُمٌّ بُکْمٌ کہہ کر اس طرف اشارہ فرمایا ہے اور اس میں بھی صُمٌّ کے الفاظ کو پہلے لایا گیا ہے۔ مگر زبان کو بھی اہمیت حاصل ہے اس سلسلہ میں بھی احتیاط چاہئے۔ اور اس کے تعلق میں جو برائیاں اور اخلاق سیئہ ہیں ان کا ذکر تو ایک الگ مضمون میں ہوگا۔ تاہم ایک کہاوت کا بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہتے ہیں پہلے تولو پھر بولو یا پہلے تولو پھر منہ کھولو یعنی سنو اور اس پر غور و فکر کرو دل میں سوچو۔ اس کے بعد ہی کچھ کہنا ہو تو کہو۔ اس مضمون کو ان الفاظ میں بھی بیان کیا جا سکتا ہے۔ کہ سنو اور سناؤ یعنی سننے کو سنانے پر زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ دیکھا یہ گیا ہے کہ جو آج حوصلہ سے اگلے کی بات سنتا ہے۔ آنے والے کل کو لوگ بڑے غور سے اس کی بات سننے کو ترجیح دیتے ہیں اور اگر ہم بھی اس پر عمل شروع کر دیں اور دعوت الی اللہ اور اصلاح و ارشاد میں بھی اس نسخہ کو استعمال میں لائیں کہ دینی باتیں سنیں۔ بیوت الذکر میں نیکی کی باتیں سنیں۔ ایم ٹی اے پر اپنے پیارے امام کے خطبات سنیں اور پھر ان تمام نصائح کو اپنی اپنی توفیق کے مطابق آگے بیان کریں تو یہ معاشرہ آہستہ آہستہ حسین ہوتا چلا جائے گا۔ اور ہم ہی میں سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن کو جنت کی راہ دکھلائی جائے گی۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کچھ صحابہ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ اتنے میں آنحضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن سلامؓ کو سامنے سے آتے ہوئے دیکھا تو فرمایا ایک جنتی آرہا ہے۔ صحابہؓ نے جب حضرت عبداللہؓ کو حضور ﷺ کے ارشاد سے مطلع فرمایا اور وہ خوبی دریافت فرمائی جس کی بناء پر آنحضرت ﷺ نے ان کو جنتی قرار دیا تو آپ نے فرمایا "جس چیز سے مجھے کوئی مطلب نہ ہو میں اس کے پیچھے کوئی تگ و دو نہیں کرتا اور لوگوں کا بدخواہ نہیں ہوں۔"

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"جب انسان اپنے نفس کو کھو دیتا ہے اور غیر اللہ کی طرف التفات نہیں رہتی اور کسی کو اپنی نظر میں نہیں دیکھتا اور خدا ہی کو دیکھتا اور اس کو ہی سناتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کو سناتا ہے۔ مگر وہ لوگ جن کے باوجود یکہ دو کان ہوتے ہیں مگر وہ حرص، ہوا، غصہ، کینہ وغیرہ ہر قسم کی طاقتوں کی باتیں سنتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی بات کیوں کر سن سکتے ہیں ہاں ایک قوم ہوتی ہے جو باقی سب کو ذبح کر ڈالتے ہیں اور سب طرف سے کانوں کو بند کر لیتے ہیں نہ کسی کی سنتے ہیں نہ کسی کو سناتے ہیں انہیں ہی خدا بھی اپنی سناتا ہے اور ان کی سنتا ہے اور وہی مبارک ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 105)

پھر فرماتے ہیں۔

"ہر ایک عضو کے گناہوں سے بچے۔ ہاتھ سے کوئی بدی نہ کرے۔ کان سے کوئی بری بات، چغلی، غیبت، گلہ وغیرہ نہ سنے، آنکھ سے محرمات پر نظر نہ ڈالے۔ پاؤں سے کسی گناہ کی طرف چل کر نہ جاوے"

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے یو۔کے کی لجنہ کے اجتماع کے موقع پر فرمایا "شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والیاں بنو، اس سے مراد آنکھ کان اور منہ وغیرہ بھی ہیں۔ کانوں سے بری باتیں نہ سنو، منہ سے بری بات نہ کرو، آنکھوں سے غلط قسم کے نظارے نہ دیکھو۔ حیا سوز فلمیں بھی اس زمرے میں آتی ہیں .... جب ایک شخص دین کو دنیا پر مقدم رکھتا ہے تو پھر آنکھ، کان، ناک اور منہ وغیرہ کو غیر محل پر کب استعمال کر سکتا ہے۔ جب ایک شخص ادنیٰ درجہ کی نیکیوں کو محتاط طریقے سے بجالاتا ہے تو ادنیٰ درجہ کی نیکیاں خود بخود عمل میں آنی شروع ہو جاتی ہیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ مومنوں سے کہہ دے کہ کسی کے ستر کو آنکھ پھاڑ پھاڑ کر نہ دیکھیں اور باقی تمام فروج کی بھی حفاظت کریں۔ غلط قصے کہانیاں اور جھگڑوں کی باتیں نہ سنی جائیں۔ (الفضل 8 مارچ 2004ء)

تبصرہ کتب

غیبت۔ایک بدترین گناہ

نام کتاب: غیبت۔ایک بدترین گناہ
مرتبہ: امتہ الرشید ارسلہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
تعداد صفحات: 80

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی صد سالہ جشن تشکر کی خوشی میں گزشتہ دو دہائیوں سے مختلف علمی و تربیتی عنوانات پر کتب کی اشاعت کی توفیق پا رہی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی 80 ویں کڑی ہے۔

غیبت ایک معاشرتی برائی بن کر جہاں لوگوں کی انفرادی زندگی کو تباہ کر رہی ہے وہاں یہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر جنگ و جدل اور تباہی کا باعث بنتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے پھر آپؐ نے اس کی وضاحت یوں فرمائی کہ اپنے بھائی کا اس کے پیچھے اس رنگ میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہیں کرتا۔ اس پر عرض کیا گیا کہ اگر وہ بات جو کہی گئی ہے وہ سچ ہو اور میرے بھائی میں موجود ہو تب بھی یہ غیبت ہوگی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اگر وہ عیب اس میں پایا جاتا ہے جس کا تو نے اس کی پیٹھ پیچھے ذکر کیا ہے تو یہ غیبت ہے اور اگر وہ بات جو تو نے کہی ہے وہ اس میں پائی نہیں جاتی تو یہ بہتان ہے جو اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔

غیبت ایک ایسا گناہ ہے جس سے کراہت پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی مثال مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دی جس کو انسان انتہائی ناپسند کرتا ہے جبکہ چغل خوری اور غیبت مزے لے لے کر کرتا ہے قرآن کریم، احادیث، تحریرات حضرت مسیح موعود اور ارشادات خلفاء سلسلہ میں بار بار غیبت اور چغل خوری کے خلاف جہاد کی تلقین کی گئی ہے تا کہ اس بیماری سے بچ کر ہم اپنے معاشرے کو خوبصورت بنا سکیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں قرآن و حدیث اور سلسلہ کے لٹریچر سے مذکورہ بالا بیماری سے بچنے کے بارہ میں ارشادات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس برائی سے محفوظ رکھے اور خوبصورت معاشرہ کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق دے۔ ؎

تم دیکھ کر بھی بد کو بچو بدگمان سے
ڈرتے رہو عتاب خدائے جہان سے

(ایم۔ایم۔طاہر)

(بقیہ صفحہ 3)

احمدی کی زندگی کو جلا بخشی ہے۔ پیارے آقا کی آمد سے نور اور رحمت کی بارشیں برسیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضور کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم وہ برکتیں سمیٹنے والے ہوں جو آسمان سے روحانی مائدہ کی صورت میں اتری ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 جولائی 2004ء)

بادام۔نئی تحقیق

بادام میں دو اہم کیمیائی مادے ہوتے ہیں، ایک بادام کے اندر اور دوسرا مغز کے اوپر کے باریک چھلکے میں۔ یہ دونوں اجزا مل کر بادام میں یہ تاثیر پیدا کر دیتے ہیں کہ اس کا کھانے والا امراض قلب سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا اب معالج یہ مشورہ دے رہے ہیں کہ شریانوں کو محفوظ رکھنے کے لئے روزانہ کچے یا خشک یا بھنے ہوئے بادام کھائے جائیں۔

اس تحقیق سے تعلق رکھنے والے ایک ماہر نے بتایا کہ بادام میں موجود ان دونوں کیمیائی اجزا کے باہمی عمل اور ردعمل سے جسم کو یہ ترغیب ملتی ہے کہ وہ کولیسٹرول کو نسبتاً زیادہ نقصان دہ کیمیائی مادوں میں تبدیل ہونے سے روک دے۔ مانع تکسید اجزا ہماری رگوں اور شریانوں میں خطرناک سوزش کو روکتے ہیں اور اس طرح ہم شریانوں کی تنگی کے مرض سے بچے رہتے ہیں۔ ایسا ہی ایک مانع تکسید عنصر وٹامن ای ہے جو بادام کی گری میں پایا جاتا ہے اور اس کے چھلکے میں مانع تکسید عنصر کی ایک قسم پولی فینولکس (Polyphenolics) خوب ہوتی ہے۔

تجربوں سے پتا چلا ہے کہ جب کولیسٹرول کے ساتھ ان مانع تکسید عناصر کو ملایا گیا تو انہوں نے کولیسٹرول کو مزید نقصان دہ مرکبات میں تبدیل ہونے سے باز رکھا۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ ان دونوں عناصر کے علیحدہ علیحدہ اثر سے وہ اثر بہت زیادہ تھا جو ان دونوں کو ملا کر پیدا ہوا یعنی ان دونوں نے مل کر زیادہ قوت کے ساتھ کولیسٹرول کو نسبتاً زیادہ نقصان دہ مرکب میں تبدیل ہونے سے روکا۔

جب یہ تجربہ انسانوں پر دہرایا گیا تو کولیسٹرول پر ان کے یہی اثرات دیکھنے میں آئے، تاہم انسانوں پر تجربے کا یہ سلسلہ کچھ دن مزید جاری رہے گا۔

تاریخی اعتبار سے بادام کی شہرت کافی ہے۔ انجیل میں اس کا ذکر تعریفی انداز میں ہے۔ رومنوں میں یہ نیک شگون کے طور پر نو بیاہتا جوڑے پر نچھاور کیا جاتا ہے۔

سویڈن میں آج بھی یہ رواج ہے کہ نیک شگون کے طور پر بادام کرسمس پڈنگ میں چھپا دیئے جاتے ہیں۔

بادام میں خاصی چکنائی ہوتی ہے لہٰذا انہیں بہت زیادہ کھانے سے گریز کریں۔ ایک امریکی ماہر کے مشورے کے مطابق دن میں ایک اونس بادام کافی اور مناسب ہیں۔ نیز یہ خیال بھی رکھنا چاہئے کہ انہیں بھگو کر باریک چھلکا اتار دینے سے یہ بہتر ہوگا کہ انہیں چھلکے سمیت کھایا جائے تا کہ اس میوے میں موجود دونوں مفید کیمیائی مادوں سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ بادام میں جمنے والی چکنائی نہیں ہوتی۔

(ماہنامہ ہمدرد صحت۔اکتوبر 2004ء)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45222** میں فرزانہ شاہین بنت محمد لطیف بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ شاہین گواہ شد نمبر 1 عامر لطیف عمران وصیت نمبر 26655 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ والد موصیہ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **45223** میں فرزانہ عامر زوجہ عامر لطیف عمران قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-11-1998 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی 15000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ عامر گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924 گواہ شد نمبر 2 عامر لطیف عمران خاوند موصیہ وصیت نمبر 26655

مسل نمبر **45224** میں ماریہ منور بنت ڈاکٹر منور اقبال شہباز قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زنجیر۔ کوکا مالیتی 3100/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ منور گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924 گواہ شد نمبر 2 عامر لطیف عمران وصیت نمبر 26655

مسل نمبر **45225** میں عائشہ صدیقہ بنت سید محمد ایوب شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چھلہ مالیتی 1000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924 گواہ شد نمبر 2 عامر لطیف عمران وصیت نمبر 26655

مسل نمبر **45226** میں عطاء العلیم عامر ولد عبدالکریم کوثر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العلیم عامر گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد امجد ولد مرزا محمد اکرم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد عبدالرشید دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **45227** میں نویدہ شفیق بنت رانا شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نویدہ شفیق گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924 گواہ شد نمبر 2 عامر لطیف عمران بٹ وصیت نمبر 26655

مسل نمبر **45228** میں منظور فاطمہ بیوہ حافظ محمد یوسف مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 375000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور پونے نو تولہ مالیتی اندازاً 70000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منظور فاطمہ گواہ شد نمبر 1 جاوید ناصر ساقی ولد حکیم محمد یار دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر **45229** میں وقاص احمد خان ولد عبدالجبار خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد خان گواہ شد نمبر 1 سید سرور حسین ولد سید خالد منظور دارالنصر غربی گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد وصیت نمبر 34315

مسل نمبر **45230** میں نمود سحر بنت صوفی بشیر احمد قوم گجر پیشہ B.D.S عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمود سحر گواہ شد نمبر 1 صوفی بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیب الاسلام ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر **45231** میں امتہ الحی بنت محمد اشرف اسحاق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحیٔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف اسحٰق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188

مسل نمبر **45232** میں سعود احمد ولد محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود احمد گواہ شد نمبر 1 احمد عمر وصیت نمبر 33967 گواہ شد نمبر 2 طاہر زمان ولد بشارت احمد دارالفضل غربی ربوہ

مسل نمبر **45233** میں طاہر زمان ولد چوہدری بشارت احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر زمان گواہ شد نمبر 1 احمد فراز ولد انتصار احمد گواہ شد نمبر 2 احمد عمر وصیت نمبر 33967

مسل نمبر **45234** میں محمد قمر الزمان ولد بشارت احمد چوہدری قوم گل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد قمر زمان گواہ شد نمبر 1 احمد فراز گواہ شد نمبر 2 احمد عمر وصیت نمبر 33967

مسل نمبر **45235** میں عثمان احمد ولد مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 احمد فراز گواہ شد نمبر 2 احمد عمر وصیت نمبر 33967

مسل نمبر **45236** میں ندیم احمد پال ولد سلیم احمد پال قوم راجپوت پیشہ رنگ ساز عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت رنگ ساز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد پال گواہ شدنمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شدنمبر 2 نوید احمد ولد رانا مقبول احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **45237** میں انصر احمد ظفر بلوچ ولد خالد احمد ظفر بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر احمد ظفر بلوچ گواہ شدنمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ فاروقی دارالیمن وسطی حمد ربوہ گواہ شدنمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر **45238** میں منور احمد ولد محمد شریف تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شدنمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ گواہ شدنمبر 2 محمد مدثر ولد محمد شریف تنویر

مسل نمبر **45239** میں عامر ندیم ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ دکانداری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر ندیم گواہ شدنمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شدنمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **45240** میں راجہ طیب محمود ولد راجہ ظفر اللہ خاں قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ طیب محمود گواہ شدنمبر 1 افضل احمد ولد عبدالغفور دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر **45241** میں جواد احمد ولد محمود احمد ساجد قوم ویگل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جواد احمد گواہ شدنمبر 1 افضل احمد دارالصدر شمالی گواہ شدنمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **45242** میں شہباز احمد ولد محمد سرور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہباز احمد گواہ شدنمبر 1 افضل احمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **45243** میں لئیق احمد طاہر ولد محمد رفیق شاد قوم جٹ پیشہ ریفریجریشن عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد فرخ دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر **45244** میں حافظ شمس الضحٰی ناصر ولد ذکاء اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3376روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ شمس الضحٰی ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ولد بابو محمد بخش مرحوم گواہ شدنمبر 2 حافظ محمد منیر قمر ولد راجہ قمر الزمان دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **45245** میں رفیع احمد رند ولد احمد بخش قوم رند بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3750روپے ماہوار بصورت گزارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد ارشد چاہ بی بی والا گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد احسن دنیا پور

مسل نمبر **45246** میں سلیم احمد ولد نصیر احمد پیشہ ڈرائیونگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000روپے۔ 2۔ زرعی زمین سات کنال تقریباً واقع خوشاب مالیتی اندازاً -/100000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد علوی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **45247** میں سمیہ ارم زوجہ عبدالوہاب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔ 2۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/4400روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیہ ارم گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 24789 گواہ شدنمبر 2 عبدالوہاب خاوند موصیہ

مسل نمبر **45248** میں عبدالوہاب ولد عبدالحمید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوہاب گواہ شدنمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24787 گواہ شدنمبر 2 ندیم احمد علوی دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **45249** میں عظمت بیگم زوجہ ملک ظفر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم وسطی کا 1/2 حصہ مالیتی -/200000روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولہ اندازاً مالیتی -/12000روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمت بیگم گواہ شدنمبر 1 ملک محمد اکرم وصیت نمبر 17809 گواہ شدنمبر 2 ملک داؤد احمد ولد ملک محمد حسین دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **45250** میں عطیۃ العلیم بنت عبدالعزیز مرحوم قوم گھکھڑ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ العلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار کوثر دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد مقبول وصیت نمبر 33438

مسل نمبر **45251** میں محمد اسلم مغل ولد جھنڈے خاں قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرس فرانس بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ 5 مرلہ دو عدد دکانیں ڈیڑھ مرلہ بمقام فیصل آباد پاکستان مالیتی -/400000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 یورو سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم مغل گواہ شدنمبر 1 حفیظ احمد فرانس گواہ شدنمبر 2 اشتیاق احمد فرانس

مسل نمبر **45252** میں نصیر احمد کھوکھر ولد شمس داؤد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر والد موصی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ملک وصیت نمبر 29366

مسل نمبر **45253** میں نیر داؤد کھوکھر ولد شمس داؤد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نیر داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر والد موصی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ملک وصیت نمبر 29366

مسل نمبر **45254** میں مرزا لیاقت علی ولد مرزا عبدالحمید قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت 2002ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1880 درہم ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک وصیت نمبر 29366 گواہ شد نمبر 2 شمس داؤد کھوکھر وصیت نمبر 33296

مسل نمبر **45255** میں عرفان محمود ولد منیر احمد قوم چوہدری پیشہ Data Specialist عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان محمود گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ملک وصیت نمبر 29366 گواہ شد نمبر 2 شمس داؤد کھوکھر وصیت نمبر 33296

مسل نمبر **45256** میں طارق شمیم خواجہ ولد محمود احمد خواجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق شمیم خواجہ گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر وصیت نمبر 33296 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ملک وصیت نمبر 29366

مسل نمبر **45257** میں مسرت انس زوجہ ڈاکٹر انس رشید قوم سڈل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 590 گرام مالیتی -/383500 پاکستانی روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3100 سویڈش کرونر ماہوار بصورت چائلڈ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت انس گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر انس رشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انور احمد رشید وصیت نمبر 29019

مسل نمبر **45258** میں احمد جبریل سعید ولد محمد جبریل سعید پیشہ مشنری عمر 49 سال بیعت 1955ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر کار ایک عدد۔ 2۔ایک عدد کمرشل ٹرک۔اس وقت مجھے مبلغ -/C1500000 ماہوار بصورت الاؤنس و دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد جبریل سعید گواہ شد نمبر 1 محمد بن صالح گواہ شد نمبر 2 محمد جبریل سعید والد موصی

مسل نمبر **45259** میں Amina Taujoo W/O Mohammad Taujoo پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین 456 مربع فٹ کا 1/2 حصہ مالیتی -/600000 روپے۔2۔مکان مالیتی -/300000 روپے۔3۔کیش -/110000 روپے۔4۔حق مہر -/600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ ....سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Amina Taujoo گواہ شد نمبر 1 Nassim Taujoo گواہ شد نمبر 2 Moussa Taujoo

مسل نمبر **45260** میں شیخ کلیم الرحمٰن ولد شیخ عبدالوہاب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زیورک سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3900 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ کلیم الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد طاہر وصیت نمبر 16153 گواہ شد نمبر 2 صداقت احمد وصیت نمبر 25635

مسل نمبر **45261** میں عبدالوحید وڑائچ ولد خادم حسین وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گودام برقبہ 14 مرلے واقع سرگودھا مالیتی -/1300000 روپے۔2۔رہائشی مکان دارالصدر جنوبی ربوہ برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔3۔زرعی زمین واقع 35 جنوبی برقبہ 92 کنال مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 سوئس فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید وڑائچ گواہ شد نمبر 1 خادم حسین وڑائچ والد موصی گواہ شد نمبر 2 راشد احمد وڑائچ ولد خادم حسین وڑائچ

مسل نمبر **45262** میں بشریٰ انجم وڑائچ زوجہ راشد احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کمرشل پلاٹ دارالصدر جنوبی ربوہ مالیتی -/400000 روپے پاکستانی۔2۔طلائی زیور 19 تولے مالیتی اندازاً -/171000 روپے پاکستانی۔ 3۔حق مہر -/21000 فرانک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ انجم وڑائچ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد وڑائچ گواہ شد نمبر خالد حمید باجوہ ولد حمید احمد باجوہ سوئٹزرلینڈ

مسل نمبر **45263** میں راشد احمد وڑائچ ولد خادم حسین وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گودام 14 مرلہ واقع سرگودھا مالیتی -/1300000 پاکستانی روپے۔2۔5 مرلہ کمرشل دکان و مکان دارالصدر جنوبی مالیتی -/900000 پاکستانی روپے۔ 3۔ زرعی زمین سوا چورانوے کنال واقع چک نمبر 35 جنوبی مالیتی -/1300000 پاکستانی روپے۔ 4۔ مکان واقع چک نمبر 35 جنوبی مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 فرانک ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 خادم حسین وڑائچ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید وڑائچ

مسل نمبر **45264** میں سمیعہ انجم وڑائچ زوجہ عبدالوحید وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حصہ از کمرشل پلاٹ دارالصدر جنوبی ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/162000 روپے۔ 3۔حق مہر -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ انجم وڑائچ گواہ شد نمبر 1 خادم حسین وڑائچ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد وڑائچ

مسل نمبر **45265** میں شکیل احمد شاہد ولد محمد یوسف شاہد قوم راجپوت سوئل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد یوسف گواہ شد نمبر 1 مشرف نوید خاں وصیت نمبر 35608 گواہ شد نمبر 2 عارف احمد خاں ولد سلطان شیر خان جرمنی

مسل نمبر **45266** میں عبداللطیف ولد عبدالرحیم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 طارق سہیل جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس جرمنی

مسل نمبر **45267** میں بشریٰ شاہین رفیع زوجہ یحییٰ رفیع الدین

احمد قوم طور پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 پاکستانی روپے۔ 2۔ طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ شاہین رفیع گواہ شد نمبر 1 یحیٰ رفیع الدین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین قمر جرمنی

مسل نمبر **45268** میں محمد وقاص داؤد ولد محمد زکریا داؤد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا والد موصی گواہ شد نمبر 2 ذیشان داؤد جرمنی

مسل نمبر **45269** میں ذیشان داؤد ولد محمد زکریا داؤد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا امتیاز احمد ولد عبدالعزیز جرمنی

مسل نمبر **45270** میں محمد سلیم خان ولد محمد منصف خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم خان گواہ شد نمبر 1 کاشف سلیم خان ولد محمد سلیم خان گواہ شد نمبر 2 وقار سلیم خان ولد محمد سلیم خان جرمنی

مسل نمبر **45271** میں عائشہ صدیقہ زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/117000 روپے پاکستانی۔ 2۔ زیور 38 تولے اندازاً مالیتی -/266000 روپے پاکستانی۔ 3۔ مکان گرین ہومز لاہور قیمت خرید -/1250000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد اٹھوال ولد چوہدری محمد یعقوب جرمنی

مسل نمبر **45272** میں بلال احمد ولد افضال احمد بیگ قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 افضال احمد بیگ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عارف احمد خان ولد سلطان شیر خان جرمنی

مسل نمبر **45273** میں افضال احمد بیگ ولد مشتاق احمد قوم سندھو پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد مرحوم زرعی رقبہ 23 ایکڑ کا شرعی حصہ۔ 2۔ ترکہ از والد مرحوم پلاٹ برقبہ 3 کنال کا شرعی حصہ۔ 3۔ ترکہ از والد مرحوم مکان برقبہ 13 مرلہ کا شرعی حصہ۔ مندرجہ بالا ترکہ گولیکی ضلع گجرات میں ہے اور اس میں ہم نو بہن بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضال احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 عارف احمد خان ولد سلطان شیر خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد عطاء اللہ جرمنی

مسل نمبر **45274** میں ریحانہ کوثر زوجہ افضال احمد بیگ قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 افضال احمد بیگ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد افضال احمد بیگ جرمنی

مسل نمبر **45275** میں فاروق احمد ولد افضال احمد بیگ قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 افضال احمد بیگ والد موصی گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد شاہد ولد محمد یوسف شاہد جرمنی

مسل نمبر **45276** میں قریشی محمد باسط ولد قریشی محمد صادق قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/1900000 نارویجین کراؤن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 کراؤن ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد باسط قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد احسن باسط ناروے گواہ شد نمبر 2 محمد محسن قمر ناروے

مسل نمبر **45277** میں امتہ القیوم زوجہ نور دین پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/8000 کراؤن۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کراؤن ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **45278** میں سیدہ رعنا گل انور زوجہ قاسم احمد انور قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات اندازاً مالیتی -/10000 کراؤن۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 کراؤن۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 کراؤن ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ رعنا گل انور گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد انور خاوند موصیہ

مسل نمبر **45279** میں منصورہ فرحت قمر زوجہ محمد احسان باسط پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولہ 8 ماشہ مالیتی -/1006 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ نقرئی زیور 9 تولے مالیتی -/20 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 سٹرلنگ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کرونر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ فرحت قمر گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ملک وصیت نمبر 30599 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر **45280** میں ایثار احمد ولد عرفان احمد قوم مانگر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 درھم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایثار احمد گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **45281** میں صفیہ سکندر مجوکہ زوجہ سکندر حیات مجوکہ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولہ اندازاً مالیتی -/2600 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ سکندر مجوکہ گواہ شد نمبر 1 سکندر مجوکہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق کینیڈا وصیت نمبر 21962

مسل نمبر **45282** میں ارم شہناز مجوکہ بنت سکندر حیات مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 06-43 گرام مالیتی -/35315 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارم شہناز مجوکہ گواہ شدنمبر 1 سکندر مجوکہ والدموصیہ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمدطیب کینیڈا وصیت نمبر 21962

مسل نمبر **45283** میں سلیم افتخار بیگ ولد انعام اللہ بیگ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم افتخار بیگ گواہ شدنمبر 1 انعام اللہ بیگ والد موصی گواہ شدنمبر 2 فرحان بشارت ولد بشارت احمد کینیڈا

مسل نمبر **45284** میں نازش کرامت زوجہ کرامت اللہ طارق بیگ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 185 گرام مالیتی -/3451$۔ 2۔ نقرئی زیور 45 گرام -/121$۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/D.Mark15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ جنوری 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازش کرامت گواہ شدنمبر 1 کرامت اللہ طارق بیگ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 فردوس بشارت کینیڈا

مسل نمبر **45285** میں کرامت اللہ طارق بیگ ولد مرزا انعام اللہ بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ جنوری 2004ء سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کرامت اللہ طارق بیگ گواہ شدنمبر 1 فرحان بشارت کینیڈا گواہ شدنمبر 2 انعام اللہ بیگ والد موصی

مسل نمبر **45286** میں تنویرالاسلام ولد تقی احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویرالاسلام گواہ شدنمبر 1 احمد طاہر شیراز وصیت نمبر 32764 گواہ شدنمبر 2 تقی احمد والد موصی وصیت نمبر 23508

مسل نمبر **45287** میں رابعہ نگہت بنت تقی احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ نگہت گواہ شدنمبر 1 احمد طاہر شیراز وصیت نمبر 32764 گواہ شدنمبر 2 تقی احمد والد موصیہ وصیت نمبر 23508

مسل نمبر **45288** میں فرح ناز خاں زوجہ اعجاز احمد خاں قوم پٹھان عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ٹورانٹو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 22 تولے اندازاً مالیتی -/4500 ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح ناز خاں گواہ شدنمبر 1 اعجاز احمد خاں خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21962

مسل نمبر **45289** میں امتہ الشافی زوجہ ساجد فاروق قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی اندازاً -/650 ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشافی گواہ شدنمبر 1 ساجد فاروق خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21962

مسل نمبر **45290** میں سلمان خالد ولد خالد ہدایت بھٹی قوم بھٹی پیشہ انجینئر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع کیلگری مالیتی اندازاً -/CN$235000۔ 2۔ مکان واقع کیلگری مالیتی اندازاً -/CN$280000۔مندرجہ بالا کے 1/2 حصہ کی مالک میری اہلیہ ہیں اوران کی قیمت ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5900$ ماہوار بصورت ملازمت اور کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان خالد گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود کینیڈا گواہ شدنمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر **45291** میں امتہ الغفور خان زوجہ ظفراللہ خان قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 447 گرام مالیتی اندازاً -/CN$7040-25 ۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/7000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الغفور خان گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21962 گواہ شدنمبر 2 ظفراللہ خاں وصیت نمبر 30827

مسل نمبر **45292** میں وقاص احمد ولد میاں نیاز احمد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید وڑائچ وصیت نمبر 27314 گواہ شدنمبر 2 منیر احمد بھٹی وصیت نمبر 1304

مسل نمبر **45293** میں محمد اسماعیل عاطف ولد سید نجم الحق قوم سید پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 220 گز گلشن مہران کراچی کا شرعی حصہ۔ 2۔ ایک عدد مکان گلشن اقبال کراچی کا شرعی حصہ مندرجہ بالا جائیداد ترکہ والد ہے اور تاحال غیر منقسم ہے۔ 3۔ ایک عدد پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ دو بھائیوں اور تین بہنوں کے نام مشترکہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/CND$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسماعیل عاطف گواہ شدنمبر 1 سید شعیب احمد جنود کینیڈا گواہ شدنمبر 2 عبدالباری کینیڈا

مسل نمبر **45294** میں رشیدہ صلاح الدین بیوہ صلاح الدین احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از خاوند مرحوم مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/5000000 روپے 1/8 حصہ۔2۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1811 ڈالر کینیڈین۔ 3۔نقد رقم -/5000 ڈالر کینیڈین۔ 4۔حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/520 ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ صلاح الدین گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد طیب کینیڈا گواہ شدنمبر 2 کمال الدین احمد کینیڈا

جسم کو مضبوط و خوبصورت طاقتور بنائیں کمی خون گرمی جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

گوندل بینکوئٹ ہال
نہ موسم کی پریشانی نہ مہمانوں کا جھنجھٹ
کھانے اور ریفریشمنٹ کی لامحدود ورائٹی لذت کے ساتھ
ٹینٹ کے اخراجات میں ہال حاصل کریں۔ بکنگ کروائیں
بالمقابل بیت المبارک
مین سرگودھا روڈ ربوہ
فون نمبر: 212758-212265

(بقیہ صفحہ 1)

مثالی ہو کیونکہ احمدیت کا بیج (Badge) آپ پر لگا ہے۔ آپ نے کوئی رشوت نہیں لینی، کوئی بے ایمانی کا کام نہیں کرنا۔ آپ سے زیادہ کوئی محنتی نہیں ہونا چاہئے۔ ہر میدان میں آپ کا قدم سب سے آگے ہونا چاہئے۔ اپنے کام کا حق ادا کریں اور کام سے انصاف کریں۔ اور معاشرہ میں اپنا مقام بنائیں۔

حضور انور نے خواتین کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اگر خواتین کی تربیت نہیں ہوگی تو پھر مستقبل کی نسلوں کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ حضور انور نے خواتین کو نصیحت فرمائی کہ اپنے بچوں کی تربیت کریں۔ صرف یہ نہیں کہ بازار میں گئیں، کمائی کی اور گھر آگئیں، اپنے بچوں کو بھی سنبھالیں اور ان کو دینی تعلیم دلوائیں۔ ان کی دنیوی تعلیم کی طرف بھی توجہ دیں اور خاوند اپنی بیویوں کا خیال رکھیں اور ان کا حق ادا کریں۔

حضور انور نے فرمایا غربت کی وجہ سے تعلیم میں روک نہیں بنی چاہئے۔ جماعت اس کا انتظام کرے گی اور خیال رکھے گی۔ مالی کمی کی وجہ سے کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ اللہ آپ سب کو اپنا مقام پہچاننے کی توفیق دے۔

آخر پر حضور انور نے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا اللہ آپ سب کو جزا دے اور آپ کا حامی و ناصر ہو۔

اس کے بعد حضور انور لجنہ کے جلسہ گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت عطا فرمایا۔ بچیوں نے کورس کی شکل میں اردو اور سواحیلی زبان میں نظمیں پیش کیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ بھی خوش الحانی سے پڑھا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں رونق افروز رہے۔

شعبہ رجسٹریشن کے ریکارڈ کے مطابق اس تاریخی جلسہ کی حاضری سات ہزار دوصد تھی۔ جبکہ گزشتہ سال ان کے جلسہ کی حاضری پندرہ صد کے قریب تھی۔ اس طرح گزشتہ سال کے مقابل پر حاضری میں پانچ گنا اضافہ ہوا ہے۔

جلسہ گاہ میں ہی ایک بجے حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس احمدیہ مشن ہاؤس نیروبی تشریف لے آئے۔ بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

سات بجے شام حضور انور نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ نماز مغرب سے ایک گھنٹہ قبل موسلا دھار بارش ہوئی۔ کینیا میں ایک عرصہ سے بارش نہیں ہوئی تھی۔ اور لوگ بارش کے منتظر تھے حضور انور کی کینیا آمد کے ساتھ ہی موسلا دھار بارش ہوئی اور باران رحمت آیا جو ساری رات اور پھر دوسرے دن صبح 10 بجے تک برستا رہا اور ہر طرف جل تھل ہو گیا۔ کینیا کی سرزمین پر حضور انور کے مبارک قدم پڑتے ہی باران رحمت کا آنا اپنوں اور غیروں کے لئے ایک نشان ہے۔ جس کا لوگ برملا اظہار کرتے ہیں۔

نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔ جہاں سے رات آٹھ بجکر 20 منٹ پر نیروبی سیرینا ہوٹل (Narobi Serena Hotel) کے لئے روانگی ہوئی۔ جہاں جماعت کینیا نے ایک استقبالیہ (Reception) تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ آٹھ بجکر 35 منٹ پر حضور انور کی ہوٹل میں آمد ہوئی۔

اس تقریب میں اسّی سے زائد مہمان شامل ہوئے۔ یہ سب حضرات حضور انور کی آمد سے قبل ہوٹل تشریف لا چکے تھے۔ اہم شخصیات کا تعارف باری باری حضور انور سے کروایا گیا۔ یہ احباب باری باری حضور انور کے قریب آ کر بیٹھتے اور حضور انور ان سے گفتگو فرماتے۔ قریباً نصف گھنٹہ تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ اس کے بعد ایک دوسرے ہال میں جہاں عشائیہ (ڈنر) کا انتظام تھا حضور انور تشریف لائے۔ یہاں حضور انور کی آمد سے قبل تمام مہمان اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ چکے تھے۔ اس تقریب میں شامل ہونے والی چند اہم شخصیات کے نام درج ذیل ہیں۔

Hon. Joseph Munyao
Minister of Livestock & Fisheries Development
Hon. Amos Wako
Attorney General
Hon. Andrew Ligale
Asst. Minister of Transport.
Hon. Joe Nyagah
Asst. Minister Regional Development
Dr. Andrew Mlillei
Governor Central Bank of Kenya.
Maj.Gen (Rt.) Syeed Ahmad
(High Commissioner of Bangla Desh
H.E. Mohamed
(High Commissioner of SriLanka
H.E. Ali Nume
Ambassador of Sudan
Hon. Ms.Shaban Naomi
M.P. Taveta
Justice Visram
Justice Cockar
Justice Sheikh Amin

ان کے علاوہ اور بھی اہم شخصیات شامل ہوئیں۔

Father Romeo Berti
Father Tony Fernandes
Anil Ishani
Chairman Investment Promotion Co. (Agha khan Co.)
Mr. James Muguiyi
M.D. Uap Ltd. Chairman ICDC(1)
Mr. Ashok Shah
M.D. Apollo Insurance
Dr. Mahmud Qureshi
Neuro Surgeon.
Dr. Saeed Samnakay
Urologist
T.S. Nandrha, Architect
Moses Thara, Architect
Asuif Kassim
Practicing Accountant
Hon. MM Chaudhri
Consular of Comoros
Hon. Dr. F. Chaudhri
Consular of Jordan
Dr. SM Kiruthi Unido
Dr. Mrs. E. Kiruthi
Management Consultant & Lecturer
Professor Sande, Lecturer

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبداللہ جمعہ صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم ظفر اللہ خان صاحب نائب امیر جماعت کینیا نے حاضرین سے حضور انور کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

کھانے سے فارغ ہو کر حضور انور نے تمام مہمانوں کے یہاں آنے کا شکریہ ادا کیا۔ رات ساڑھے دس بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔مئی 2005ء	
طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:53

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

☆مکرم احمد حسیب صاحب گل اس وقت الفضل کے اشتہارات کی ترغیب اور بکنگ کے لئے لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام احمدی کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ الفضل میں اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لئے ان سے تعاون کریں

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے

پرسکون لوکیشن میں ایک کمرہ (11x14) اٹیچ باتھ روم کچن -/1200 روپے ماہوار کرایہ پر دستیاب ہے۔ جس میں بجلی پانی سوئی گیس کے اخراجات شامل ہیں۔ صرف 2 افراد پر مشتمل فیملی والے رجوع فرمائیں۔

عبدالقیوم کھوکھر بیت العزیز نزد بیت لطیف دارالصدر شمالی ربوہ۔ فون: 0333-6701768

جز وقتی، کل وقتی میڈیکل ریپس درکار ہیں

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

موبائل: 0300-7715844

31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ فون: 212694

C.P.L 29

الباسط کاٹن فیکٹری اینڈ آئل ملز سانگھڑ روڈ شہداد پور سندھ

پروپرائٹر: سیٹھ خلیل احمد، چوہدری مقبول احمد

چوہدری ارشاد احمد صاحب

فون: 02232-41712-41714-43215

الفضل میں اشتہار دے کر تجارت کو فروغ دیں۔